سخاوت اور مہمان نوازی

ایک شخص نے ایک بڑی گائے ذبح کی اور اپنی بیٹی سے کہا:

بیٹی، ہمارے رشتہ داروں، دوستوں اور پڑوسیوں کو بلا لو، ہم سب مل کر کھانا کھائیں گے اور خوشیاں منائیں گے!

بیٹی نے باہر جا کر گلی میں آواز لگانا شروع کر دی:

براہِ کرم مدد کریں! میرے والد کے گھر میں آگ لگ گئی ہے!

چند لمحوں کے بعد، کچھ لوگ مدد کے لیے نکلے، جبکہ باقی تمام لوگوں نے اس چیخ و پکار کو نظر انداز کر دیا۔ جو لوگ آئے، انہوں نے کھانے پینے کا مزہ لیا اور دیر تک بیٹھے رہے۔

حیران و پریشان والد نے اپنی بیٹی کی طرف دیکھا اور کہا:

بیٹی، جو لوگ آئے تھے، ان میں سے اکثر کو میں بمشکل جانتا ہوں، کچھ کو تو میں نے کبھی دیکھا ہی نہیں۔ تو ہمارے رشتہ دار، دوست اور پڑوسی کہاں ہیں؟

بیٹی نے جواب دیا: جو لوگ اپنے گھروں سے باہر نکلے تھے، وہ ہماری مدد کے لیے آئے تھے تاکہ آگ بجھا سکیں، نہ کہ دعوت میں شامل ہونے کے لیے۔ یہی لوگ حقیقی طور پر ہماری سخاوت اور مہمان نوازی کے حقدار ہیں۔ یاد رکھیں! جو لوگ آپ کی مشکلات میں مدد نہیں کرتے، وہ آپ کی کامیابی اور خوشیوں میں شامل ہونے کے بھی مستحق نہیں ہوتے!